

خطبات سلفیہ

مفتی الاسلام محمد رفیع رحمانی صاحب مدظلہ العالی

ملکوتی تحفہ امیہ سلفیہ

لکھنؤ، دارالعلوم اسلامیہ، ۱۳۸۵ھ



بِظَلِّ عِنَايَت

محبوب سبحاں، مجدد دوراں مفکر اسلام

حضرت پیرا خندزادہ سیف الرحمن پیرا رچی مبارک

دامت برکاتہم العالیہ

بِظَلِّ حِمَايَت

مخدوم اہل سنت، شیخ العلماء منظور نظر مجدد دوراں

حضرت پیرمیاں محمد سیفی حنفی ماتریدی دامت برکاتہم العالیہ

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُعَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ

خطبات سیف

جمعہ، عیدین، والکسوف والنخوف۔ استنقاء۔ نکاح ودعاء عقیقہ

مصنف:-

مفتی اللہ بخش محمدی سیفی

ناشر:-

مکتبہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف لاہور

0321-8401546

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

خطبات سیفیہ	نام کتاب
مفتی اللہ بخش محمدی سیفی	مصنف
مدرس جامعہ انوار العلوم محمدیہ سیفیہ للبنات	
اپریل 2008ء	طباعت اول
فیاض حسین محمدی سیفی	زیر اہتمام
مکتبہ محمدیہ سیفیہ	ناشر
30 روپے	قیمت

ملنے کے پتے

مکتبہ سیفیہ آستانہ عالیہ سیفیہ نقشبندیہ مجددیہ فقیر آباد (لکھوڑیر) بندر وڈلاہور
مکتبہ محمدیہ سیفیہ آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ حسین ٹاؤن راوی ریان شریف لاہور

0321-8401546-6686205

الاحدا

میں اپنی اس حقیر کاوش کو قیوم زمان مجدد دوران فقیہ العصر جامع العلوم الخفیہ
والجلیہ امام خراسان ابوالحبیب حضرت اخندزادہ سیف الرحمن پیرارچی و خراسانی مبارک
دام ظلہ اور امام العاشقین سراج السالکین غوث جہاں قطب زمان شیخ العلماء ابوالآصف
حضرت میاں محمد سیفی حنفی مبارک طال اللہ حیاتہ کے مبارک ناموں سے منسوب کرتا
ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

مفتی اللہ بخش سیالوی محمدی سیفی

دارالعلوم جامعہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف

نزد کالاشاہ کاکولہ ہور

بسم الله الرحمن الرحيم۔

ایک ضروری وضاحت!

شیخ الحدیث والتفسیر جامع المقبول والمنقول مولانا مفتی اللہ بخش سیالوی محمدی سیفی زیدہ مجدہ کی شخصیت کی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ ملک المدرسین مولانا عطا محمد چشتی گولڑوی بند یا لوی کے تلامذہ میں سے ہیں اور عرصہ میں سال سے شعبہ تدریس سے منسلک ہیں۔ اللہ رب العزت نے آپ کو دیگر بہت سی خوبیوں کے ساتھ فن تحریر میں بھی خاصی مہارت عطا فرمائی ہے۔ آپ بہت سی تصانیف کے مصنف ہیں۔ جن میں سے ایک آپ کی کتاب خطبات پر مشتمل ہے ”من تواضع لله فرفعه الله“ نے مصداق ایسی علمی جلالت کے باوصف اللہ رب العزت نے آپ کو کمال درجہ کے عجز و انکسار سے نوازا ہے۔ جسکی بنا پر چند عاقبت نا اندیش لوگوں نے آپ کی کتاب ”خطبات“ کو آپ کی اجازت کے بغیر پبلش کروایا۔ اور اس پر مزید ظلم یہ کہ مصنف کا نام بھی تبدیل کر دیا۔

”ادارہ محمدیہ سیفیہ“ نے اس کتاب کو از سر نو چھپوانے کی استدعا کی جو آپ نے منظور فرمائی اور اس کتاب کا نام ”خطبات سیفیہ“ رکھا۔ اور اس کتاب کے جملہ حقوق قبلہ مفتی صاحب نے تاحیات ادارہ محمدیہ سیفیہ کو تفویض کر دیئے ہیں۔ لہذا اگر کوئی فرد یا ادارہ کتاب ہذا خطبات سیفیہ کو چھپوائے یا نقل وغیرہ کرے تو ادارہ محمدیہ سیفیہ اسکے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

منجانب، ڈائریکٹر ادارہ محمدیہ سیفیہ

خانقاہ عالیہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف نزد کالاشاہ کولہ ہور

میں مضمون مذکور کی تائید کرتا ہوں۔

مفتی اللہ بخش سیالوی محمدی سیفی اللہ بخش

رئیس دارالافتادار العلوم محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف

نزد کالاشاہ کولہ ہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	خطبہ کے ضروری احکام	۴
۲	جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ	۱۱
۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ	۱۴
۴	عید الفطر کا پہلا خطبہ	۲۱
۵	دوسرا خطبہ برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ	۲۷
۶	عید الاضحیٰ کا پہلا خطبہ	۳۲
۷	نمازِ کسوف (سورج گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان	۳۷
۸	نمازِ خسوف (چاند گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان	۴۳
۹	نکاح کا خطبہ اور طریقہ	۴۸
۱۰	عقیقہ کی دعا	۵۱
۱۱	نمازِ استسقاء (بارش مانگنا) کا طریقہ اور خطبہ	۵۲
۱۲	جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ (مختصر)	۶۱
۱۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ (مختصر)	۶۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر ۱: خطبہ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سولے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(در مختار و رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص ۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۲: جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختم نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار و رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص ۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۳: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کہے۔ تو دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار جلد اول ص ۵۷)

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں اسے درمختار والے، یکراہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر ۱: خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ خطبہ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۲ بحوالہ ردالمحتار جلد اول ص ۵۶ م)

مسئلہ نمبر ۵: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں۔ زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ عنہم کہنے کی اجازت نہیں۔ (بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۲ بحوالہ ردالمختار جلد اول ص ۵۷)

مسئلہ نمبر ۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین، نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۲ بحوالہ ردالمختار جلد اول ص ۵۷)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔

وَهُوَ فِيهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطَ وَأَنَّهَا بَعْدَ مَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ
یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،

بخلاف جمعہ کے:

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی
دوبارہ لوٹا نہ پڑھے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول ص ۵۹)
مسئلہ نمبر ۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے تو فوراً اقامت بھی جائے۔ خطبہ و اقامت
کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

ربہار شریعت صفحہ چہارم ص ۸۱ بحوالہ درمختار جلد اول ص ۵۸

مسئلہ نمبر ۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے
اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی
بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم
سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھائی تو جائز ہے۔

(درمختار و ردالمحتار جلد اول ص ۵۸)

مسئلہ نمبر ۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی
جائے۔ (درمختار جلد اول ص ۵۹)

مسئلہ نمبر ۱۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض
صرف تحمید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا تہلیل یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا یا
تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے
پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کہ کم از کم تہلیل و تحمید یعنی
التَّحِيَّاتُ یعنی عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت
سے پڑھا جائے۔ (درمختار ص ۵۹ جلد اول علی حاشیہ شامی)

مسئلہ نمبر ۱۱: خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیے۔ (رشامی جلد اول ص ۵)

مسئلہ نمبر ۱۲: سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں میں طویل مفضل سورتوں سے پڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔
(در مختار علی حاشیہ رشامی، جلد اول ص ۵)

فائدہ ۵: (۱) طویل مفضل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفضل سورۃ البروج سے لے کر سورۃ کہم یکن تک سورتیں ہیں۔
(۳) قصار مفضل سورۃ کہم یکن سے آخر تک سورتیں ہیں۔
مسئلہ نمبر ۱۳: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔

(۱) خطیب کا پاک ہونا (۲) کھڑا ہونا (۳) خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا (۴) حاضرین کا متوجہ بامام ہونا (۵) خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ آہستہ پڑھنا (۶) اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔
(۷) الحمد سے شروع کرنا (۸) اللہ عزوجل کی ثناء کرنا (۹) اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔
(۱۰) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (۱۱) کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا۔ (۱۳) دوسرے خطبہ میں حمد و ثناء اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (۱۴) دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ (۱۵) دونوں خطبے یکے بعد دیگرے

درمیان بقدرتین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اول، ص ۱۲۱)

فائدہ: سنت سے مراد مقابل فرض ہے۔ یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہ بعض چیزیں واجب ہیں، جیسے کہ طہارت کہ خلیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۴: انتخاب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مکرّمین حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جاسکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اول ص ۱۲۱)

مسئلہ نمبر ۱۵: بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(ردالمحتار، جلد اول ص ۵۶۱)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۲۱)

مسئلہ نمبر ۱۷: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

میں خطبہ میں خلط کرنا سنت متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پسند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۸: خطبہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔
۱، وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

۲، نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، حتیٰ کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا، یا نماز جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۴)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنت ہے جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

”أَنَّ صَلَاتِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ آمِي فِي
الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا أَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ
الْقَهْطَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَحِيطِ أَنَّ أَخَذَ
الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَامِ“

یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنت ہے۔ (رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص ۵۷)

مسئلہ نمبر: پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر چڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبے سے زیادہ تکبیریں کہے۔

(رشامی جلد اول ص ۵۸۵)

اگر در حین صد محراب داری
مناس آں بہ کہ در مسجد گزاری
روز محشر کہ جاں گداز بود
اولیں پرکشش مناس بود

==

خُطْبَةً أُولَى جُمُعَةٍ

جمعتہ المبارک کا پہلا خطبہ

أَحْمَدُ اللَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّنَ بِحَبِيبِهِ

ہر تعریف اس اللہ کے لئے جس نے پیوں کو اپنے محبوب مصطفیٰ

الْمُصْطَفَىٰ وَمَنْ عَلَى الْيَوْمَيْنِ بِنَبِيِّهِ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چنے

الْمُجْتَبَىٰ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ

ہوئے نبی کے وسیلہ سے صلوة و سلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ خَيْرَ الْوَرَىٰ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا

وسلم) پر جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں حمد و مسلوٰۃ کے بعد، پس

الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمُ اللَّهُ تَعَالَىٰ

اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

أَوْصِيَكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ وَاقْتَفُوا أَثَارَ سُنَنِ

وصیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ

کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَزَيْنُ قُلُوبِكُمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کر اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَأَصْحَابِهِ الْكَرَمَاءِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ پر، انتہائی فضیلت والا صلوٰۃ و سلام ہو

فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهُ إِلَّا إِيْمَانُ

بس۔ بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لَيْسَ إِلَّا الْحُبُّ لَهُ رَزَقْنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ حُبِّ

جسے اُن سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِيبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے بیشک

وَسَلَّمَ الْبِرُّ لَا يَبْلِي وَالذَّنْبُ لَا يَنْسَى

برائی نہ ہو گناہ کو بھلایا نہ جائے اور دہان نہیں مٹے گا

وَالذَّنْبُ لَا يَمْوْتُ إِنْ عَمِلَ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کہ تو گئے دیا بھرو گئے

كَمَا تَدِينُ تَدَانُ أَعُوذُ بِاللهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

۱۳
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

شیطان مردود سے ، اللہ کے نام سے شروع بہت مہربان

الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى

رحمت والا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور خوب خوب سلام بڑھو اے ہمارے اللہ! درود بھیج محمد رسول اللہ تعالیٰ علیہ

بَعْدَ مَنْ صَلَّى وَصَامَ وَصَلِّ عَلَى

پیر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز میں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ وَعَلَى آلِهِ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

پر اور تمام صحابہ کرام پر ، اللہ کے نام سے شروع ، جو

الرَّحِيمِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحم کرنے والا ، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اُسے

خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پائے گا) اور جو ذرہ برائی کرے

شَرَّائِرُهُ بِأَرْكَ اللَّهِ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِيمُ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّكْرُ الْحَكِيمُ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ

وسیلہ سے اور قرآن حکیم کے وسیلہ سے، بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَبَّارٌ يُّرْسِدُ رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا

جبار افاض (ہمارے وہم و گمان) بے کیف و شکوکا ہے) بہت مہربان ہے رحم کرنے والا

وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ جُمُعَةً

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اللہ اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ

پنہا، مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَهَادِي

اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ والا و بڑے

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَا سِيَّمًا عَلَى أَوْلِيَّهِمُ بِالْقُدْرَةِ وَ

بالخصوص تصدیق میں ان سے پہلے کرنے والے اور

أَفْضَلِهِمُ بِالْحَقِّقِ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سب سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

الْمَوْلَى الْإِمَامِ الصِّدِّيقِ أَبِي بَكْرٍ

(حضرت) امام صدیق ابو بکر صدیق

الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر، اور صحابہ رضہ میں سب

أَعْدِلَ الْأَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمُنْبِرِ وَالْمُخْرِبِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور مخراب کو

السُّوَارِقِ رَأْيُهُ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا

زینت۔ بخشنے والے پر جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلَانَا أَبِي حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولا ابو حفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَمَاعَةِ الْقُرْآنِ

تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کو جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ

حیار اور ایمان میں کامل، جیسے عسکر کو تیار

الْعُسْرَةِ فِي رَضَى الرَّحْمَنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کرنے والے، (اللہ تعالیٰ) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

أَبِي عُمَرَ وَعُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ

و مولا ابو عمر و حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَلِيبِ إِمَامِ

اور اللہ کے غالب خیر پر ، جو مشارق

الْبَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حُلُولِ الشُّكْلَاتِ

اور منارِ ب کے امام ہیں ، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

وَالنَّوَائِبِ دَفَاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَائِبِ

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے سختیوں اور مصیبتوں کو

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ

بہت رفیع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

الْكَرِيمِ وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ

(اللہ تعالیٰ) ان کی ذات کو عزت بخشنے (۲) پ

السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید ، چاند

الْمُنِيرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ سَيِّدَيْنَا

جیسے روشن پاکیزہ ، طہا ہر بیٹوں ، یعنی ہمارے دونوں

أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبد اللہ (حضرت) حسین

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَىٰ أُمَّهِمَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر ، اور ان دونوں کی والدہ پر

سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْبَتُولِ الرَّهْرَاءِ قُلْدَةٍ

جو عورتوں کی سردار ہیں ، دنیا کی لڑکیوں سے بے تعلق روشن چہرے

كَيْدِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ

والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے جگر کا ٹکڑا ہیں ،

وَسَلَامُهُ عَلَىٰ أَبِيهَا الْكَرِيمِ عَلَيْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر ان پر اور ان کے

عَلَىٰ بَعْلِهَا وَأَبْنَيْهَا وَعَلَىٰ عَمِّيهِ

خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَسِ

کے دو سردار بچاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں یعنی ہمارے دونوں سرداروں

سَيِّدَا يُنَايَ عُمَارَةَ حَمْرَةَ وَابْنِ

سرداروں ابو عمارہ حضرت حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ

ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَنْهُمَا وَعَلَىٰ سَائِرِ فَرَقِ الْأَنْصَارِ

پر ، اور انصاریوں اور مساجرین کے تمام قبیلوں پر ،

وَالْبُهَا جِرَّةً وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوَى

اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے تقویٰ والو ! اور

وَأَهْلَ السُّغْفَرَةِ اللَّهُمَّ أَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اے مغفرت والو ! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی

دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

پر اور ہر گتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے ہمارے بانی والے اے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقاؐ ہمیں بھی ان میں سے کرمے اور ذلیل کر اے جس نے ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

سردار اور آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ

کے تمام صحابہ پر اور ہر گتیں اور سلام بھیجئے اور ہمارے رب اے ہمارے آقا

عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ

ہمیں ان میں سے نہ بنا لے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

تعالے حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بظاوت سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَلِذَا كُرِيَ اللَّهُ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالیٰ

تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَجَلُّ وَأَعَزُّ وَآثَمُ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار ہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُونَ ط

اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے جانتا ہے۔

خطبہ اولیٰ عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام مہنر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب)
 آیتہ آیتہ اللہ اکبر کہے کہ یہی سنت ہے
 (عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبَہٗ اُولٰٓئِ عِیدِ الْفِطْرِ

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللّٰهُ اَكْبَرُ وَوَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرُهُ

حکومت میں اور نہ ہوا اس کا کوئی مددگار (حمایتی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَكْبِيرًا ۚ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

تکبیر کہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَوَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۚ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

جو توہیف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بند سے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۗ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ہاں کل کوئی کبھی (میں صواب یا خرابی) نہ رکھی اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۗ وَبِاللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لئے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلَى عِبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ ۗ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ۗ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ ۖ الْبُحْبُوبِ

وہ کان ہے اور صلوٰۃ و سلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْمُرْتَضَى ۖ وَاشْهَدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے (معبود ہونے میں) اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ الْاَكْبَرُ الَّذِي جَعَلَ

اُسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لئے

لِكُلِّ شَيْءٍ وَقْتًا وَّاجَلًا وَقَدَّرَ وَاشْهَدُ

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

اَنْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولُهُ اُرْسَلَهُ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّينِ كُلِّهِ وَكُفِيَ بِاللّٰهِ شَهِيدًا اَشْهَادُهُ

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

نَتَّقِيْ بِهَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النَّيْرَانِ

وسید سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ

وسید سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھر میں داخل ہو جائیں گے

دَارِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اَللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ

پرو جانے والی نعمتوں اور ان سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمُ

سب تعریف ہے بعد از حمد و صلوة! پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللَّهُ اعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

يَتَجَلَّى فِيهِ رَبُّكُمْ بِأَسْمَاءِ الْكَرِيمِ وَيُغْفِرُ فِيهِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخش دیتا ہے

لِلصَّائِمِينَ الْإِلَّاهُ لِلصَّائِمِينَ فَرَحَتَانِ فَرَحَةٌ

اس میں روزہ داروں کو، سن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرَحَةٌ عِنْدَ الْإِقَاءِ الرَّحْمَنِ

افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمن کی ملاقات کے وقت، خبردار! اور بیشک

إِلَّا وَإِنَّ لِرَبِّهِ الْكَرِيمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

وہ ذات کریم، حاکم ہے غلبے والا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا نَبِيِّكُمْ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو! کہ تمہارے نبی

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

عَلَيْكُمْ فِي هَذَا الْيَوْمِ عَلَى كُلِّ مَنْ يَمِيتُ

اس دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النَّصَابِ فَاصْلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجت اصلیہ سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ صِغَارِ الذَّرِّيَّةِ صَاعًا

اور اپنی بھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ ثَمَرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ نَصْفِ صَاعٍ مِنْ يَرْ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوگی یا منقہ) بیک روزے

أَوْ زَبِيبٍ إِنْ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةً بَيْنَ السَّمَاءِ

لنگے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْأَرْضِ حَتَّى تُؤَدَّى هَذِهِ الصَّدَقَةُ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَادُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

پس اسے ادا کرو خوش کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَاللَّهُ أَحْسَنُ عَوْذٍ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور اللہ ہی بہترین پناہ ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

الرَّحِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے پس

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُكْمُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ط

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعْنَا وَآيَاتِكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط

ہیں اور تمہیں آیات کے سہ سے اور قرآن حکیم کے صدقے

إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَادٌ بَرُّهُ وَف

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے

رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِي وَلَكُمْ وَلِلسَّائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مردوں کیلئے اور تمام مومن

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلَّهِ الْحُصْدُ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خطبہ ثانیہ

برائے عید الفطر وعید الاضحیٰ

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منبر پر کھڑے
کھڑے اللَّهُ أَكْبَرُ آہستہ بچے کہ یہی سنت ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُصْدُ الْحُصْدُ لِلَّهِ الْحُصْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہم

وَلَسْتَ عَيْنُهُ وَلَسْتَ غَفْرُهُ وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ

اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ الْفَسَنَاءِ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

سَيِّئَاتٍ أَعْمَالًا مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَلَا

بُہکے اعمال سے ، جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی

مُضِلٌّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ

گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیلے سے ، اے سب پر رحم کرنے والوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ خُصُوصًا عَلَى

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اول

أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالْحَقِيقِ

اور ان میں سب سے افضل (در حقیقت) حضرت

أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلَىٰ أَعْدَلِ الْأَمْكَابِ فَخُزْنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر جو بھائی اور دوستی کے

وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

محزون، میں، امیر المؤمنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَىٰ جَامِعِ الْقُرْآنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ

حیاء اور ایمان میں کامل، رحمن کے حبیب

عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلَىٰ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ

اور عجائب و مندرتب کی جائے ظہور اللہ تعالیٰ

الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي

کے غالب شیر امیر المؤمنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَىٰ

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آپ کے

عَنْبِيهِ الشَّرِيفِينَ الْبُطْهَرَيْنِ مِنَ الْاُدُنَاسِ

دو سردار بچھاؤں پر جو پاک ہیں میلوں سے، حضرت

الْحَصْرَةَ وَالْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حصہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما،

وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْأَمَامَيْنِ الْإِمَامَيْنِ

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت شہر دل

مَيِّينَ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تَعَالَى عَنْهُمَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا

تعالیٰ عنہما پر، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِذِهِ الْخَصْمُ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریف

اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ

میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

مِنْ أَعْدَائِي غَرَضًا فَسِنْ أَحِبَّهُمْ فَبِحَبِّي

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا، پس جس نے ان سے محبت کی

أَحِبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِغْضِي أَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَحَيْرُ أُمَّتِي قُرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا ہے بہتر امت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

الْحَمْدُ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْإِحْسَانَ كَمَا ، اور قسری بھی لوگوں کو دینے کا ، اور رکتا

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بناوت سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ أَذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَئِنْ كُرِا اللَّهُ

اور اس سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا

تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَكْبَرُ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور عزیز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَأَهُمُّ وَأَعْظَمُ وَأكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کہتے ہو

تَصْنَعُونَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ اُسے جانتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُسْبَانُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَةُ أَوَّلَىٰ عِيدِ الْأَضْحَىٰ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آیتہ اللہ اکبر کہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُسْبَانُ نَزَلَ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانِ عَلَىٰ عَبْدٍ لَّيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈر سنانے

نَذِيرًا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

والہو اور صلوٰۃ و سلام ہو محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

الْمُصْطَفَىٰ وَعَلَىٰ آلِهِ الْبُحْتِ وَأَصْحَابِهِ

اور آپ کی چنی ہوئی (پسندیدہ) آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الْكَرَمَاءُ وَسَلِّمْ عَلَيْنَا وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا

اور سلام بھیج ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام

كَثِيرًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

آقا (محمد) اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول میں اللہ سب سے بڑا ہے

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلَّهِ الْحُصْدُ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے حمد و مصلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمُ اللَّهُ تَعَالَىٰ اَعْلَمُوا أَنَّ

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا

يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ قَالَ النَّبِيُّ

دن بہت بڑا دن ہے ۔ (فقیر) نبی کریم

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

ملي اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِمْ أَحَبُّ إِلَى

دن ایسا نہیں ہے کہ نیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللَّهُ تَعَالَى مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ وَ

ہو، اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ

کہتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

التَّحَرُّ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ

زیادہ پسند ہو، اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وَأَنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سنگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

وَأَظْلَافِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیٹک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِالْأَرْضِ فَطَبِّبُوهَا

پہر اس سے پہلے کہ زمین پر پڑے پس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نَفْسًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ الْحُذُقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

کے بڑے اللہ کے بڑے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِّنُوا ضِحَايَاكُمْ وَأَهْلًا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ بیشک وہ

عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

بل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

مانگتا ہوں شیطان مرفود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيمِ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے

فِي الْكَلَامِ الْمَجِيدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيدِ ط

کلام مجید اور فرقان حمید میں

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّبِيحِ الْحَلِيمِ اللَّهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ

سے قبول فرما بیشک تو ہی ہر وقت سنے واو جاننے والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَصْدُ

علاوہ سب سے بڑا اور اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْكَلَامِ الْمَجِيدِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (سورہ ان مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْحَصِيدِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان حمید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ

ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُنتُم بِآيَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ

ذکر حکیم کے صدقے بیشک اللہ تعالیٰ تہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَادٌ بَرُّوْهُ رَحِيْمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا

نیکوکار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہہ رہا ہوں اس حال میں

وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِلسَّائِرِ الْمُؤْمِنِينَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سب سے

اَكْبَرُ اللَّهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اَكْبَرُ اللَّهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ

اَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُصْدُ

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کھلے ہر تعریف ہے

الْخُطْبَةُ لِكُسُوفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت "نماز کسوف" پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔
نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ
 جب سورج بے نور ہو جائے تو امام جمعہ جامع مسجد میں یا عید گاہ میں لوگوں کو دو رکعت نفل پڑھائے یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیئے اور سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیئے کیونکہ یہ دن ک نماز ہے اور دن کی نماز میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے کہ سورج روشن ہو جائے۔ (بدایہ جلد اول صفحہ نمبر ۱۷۴، ۱۷۵)
 سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۱۷۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحُصْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَوَّنَ الْمَخْلُوقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مخلوقات کو بنایا اور

أَظْهَرَ آيَاتِهِ لِلنَّفُوسِ فَخَوْفَهَا أَضَاءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

الشَّمْسُ بِيدٍ قُدْرَتِهِ فُكِّسَهَا جَعَلَ

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گین لگا دیا اسے، بنا دیا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ لِأُولِي الْأَبْصَارِ

سورج اور چاند کو دو نشانیاں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے لئے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرُ وَلَا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

الْقَمَرُ يُدْرِكُ الشَّمْسُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

کو پا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ أَيُّهَا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَظْهَرَ لَكُمْ الْبَرِّ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کہیں تمہارے لئے عبرتیں تاکہ تم

لِتُعْتَبِرُوا وَتُفَكِّرُوا فِي آيَاتِ اللَّهِ وَانظُرُوا

عبرت حاصل کر سکو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

إِلَى الشَّمْسِ عَلَى عَظِيمِ جُرْمِهَا وَتَصْرِفُهَا

طرف دیکھو جو اپنے جسم کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

فِي الْعَالَمِ بِمَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ حُكْمِهَا كَيْفَ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا ، اس کے متعلق حکم دیا کیسے حکم کر دینے

سَلْبَهَا أَسْبَابَ أَنْوَارِهَا وَهَذَا لِمُتَعَصِّيهِ

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے مملوع

فِي الظُّلُوعِ وَالْغُرُوبِ وَلَا خَالَطَتْ طَاعَتَهَا

و غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

يُظْلِمُ الْكَذُوبَ فَكَيْفَ بِكُمْ وَقَدْ أَصْرَرْتُمْ

بڑے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَى الْعِصْيَانِ وَتَظَاهَرْتُمْ بِمُخَالَفَةِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

السُّلْبِ الدِّيَّانِ أَمَا تَتَخَفُونَ أَنْ يَسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ پھین لے تم سے اپنی

عَنْكُمْ أَثْوَابَ نِعَمِهِ وَيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ حَوَادِثَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

نِقْمِهِ فَلَا تَفْتَرُوا بِكَثْرَةِ إِمْمَالٍ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور بہلت

تَقْصِدُوا بِذُنُوبِكُمْ إِلَى جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصہ نہ کرو ، ہر گز

إِلْمُهَالٍ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ثُمَّ كَلَّا

نہیں تم عنقریب جان لو گے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سَوْفَ تَعْلَمُونَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھراؤندھے

أَيُّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ فَاعْتَبِرُوا يَا

منہ پلٹائے جا گئے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عِبَادَ اللَّهِ فَقَدْ جَاءَتِ السَّاعَةُ وَقَرُبَ

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آ گئی ہے اور اس کا وقت قریب

وَقْتُهَا فَانْظُرُوا إِلَى الشَّمْسِ وَاعْلَمُوا

آ گیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

أَنَّ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِبُوتِ

اور چاند نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گھٹناتے ہیں اور

أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ جَعَلَهُمَا اللَّهُ

اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

أَيَّتَيْنِ مِنْ آيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ

کو اپنی نشانیوں میں سے، دو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فَافْذَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ

تم بھاؤ لو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ مَاذَا مَرَّ بِأَبِ التَّوْبَةِ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوحًا وَافْسَحُوا فِي الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ أَنْ لَا تَجِدُوا فَتُوحًا وَالسَّهْوَتِ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اُسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ وَقُلْ أَعْمَلُوا فِئْرَى

قدرت سے پیٹ دیئے جائیں گے اور فرمادیجئے عمل کرو

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَإِذْبُورَا

پس دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کرو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ وَاسْتَغْفِرُوا

عذاب آجائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوبِكُمْ فَإِنَّ الذُّنُوبَ يَذْهَبُ

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعہ سے ختم ہو جاتے ہیں اور

بِالِاسْتِغْفَارِ وَأَنْدَمُوا عَلَى مَا فَرَّطْتُمْ فِي

شرمندہ ہو جاؤ اس پر جو تم نے زیادتیوں میں

جَنبِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ كَفَّارٌ أَوْزَارٍ

اللہ کی جناب میں بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلْنَا اللَّهَ وَإِيَّاكُمْ مِّنْ تَحِلَّتْ لَهُ الْعِبْرَةُ

ہم نے اللہ، ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

فَيَقِظْ وَنَظَرَ فِي آيَاتِ اللَّهِ الْعُظْمَى فَتَحْصِنَ

ہوئے اور وہ بیدار ہو گیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ إِنَّ أَحْسَنَ كَلَامٍ وَعَظٌ بِالْقُلُوبِ

آگ سے محفوظ ہو گیا، بیشک بہترین کلام وہ ہے جس کے ذریعے دل نصیحت

كَلَامٌ مَّنْ يَعْلَمُ حَقَّ الْمَرْءِ مِنْ بَاطِنِهِ وَهُوَ

حاصل کرے، اس کا کلام جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ انْصُرِ الْإِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِينَ سَاخِرُونَ عَنِ آيَاتِ الَّذِينَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں،

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

ان لوگوں کو جو بغیر حوازہ کے زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں۔

الْخُطْبَةُ الْخُسُوفِ الْقَبْرِ

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نماز خسوف پڑھنے کا طریقہ | جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز خسوف پڑھی جائے

جماعت اس میں سنت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امام جمعہ جماعت کرے اور جہڑا پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہڑا قرأت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول ص ۵۹)

أَحْصَدُ لِلَّهِ الْحَكِيمُ عَلَى عِبَادِهِ فَمَا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم رانا ہے پس وہ کتنا بردبار ہے

أَحْلَمَهُ وَمَا أَصْبَرَهُ فَمَا أَكْرَمَهُ وَمَا أَلْفَفَهُ

اور کتنا صبر والا ہے، تو کتنا صاحب کرم اور خیر خواہ ہے ماریں

الْمُنْعِمُ بِجُودِهِ الْعَمِيمُ عَلَى الْعَارِفِينَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

الْمُسْعِدُ لِمَنْ قَامَ لِحَقِّهِ وَعَرَفَهُ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مُكَيِّلُ الْقَبْرِ بِالنُّورِ وَلَوْ شَاءَ خَسَفَهُ

اے پہچان دے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گھٹا دے

وَمَصْرِفُ الْعَبْرِ مِنَ الدَّهْرِ لِيُعْتَبِرَ

اور عبرتوں کو زمانوں سے ادا بدل کرنے والا تاکہ بہیمان دے

أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِي جَعَلَ الشُّس

نصیحت حاصل کریں ، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ آيَاتٍ مِنْ آيَاتِهِ لَا يَخْسِفَانِ

اپنی نشانیوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی موت

لَمَوْتٍ أَحَدٍ وَلَا حَيَاتِهِ أَحَدًا

اور حیات کی وجہ سے نہیں کھنکھاتے۔ میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَيُّهَا النَّاسُ يَرْبُّكُمْ

درود و سلام بھیج، اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعَبِيرُ وَالْآيَاتُ الْمُرْجَةُ الْمَخُوفَةُ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوبُكُمْ وَأَبْدَانُكُمْ فِي الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دل اور تمہارے بدن، غفلتوں اور شہوتوں کی حالت میں

وَالشَّهَوَاتِ وَكَمَا تُخَافُونَ بَخْسُوفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرائے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوفٍ وَيَلَاءٍ بِصُوفٍ وَأَنْتُمْ تَقْلِبُونَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کروٹیں بدلتے رہتے ہو

عَلَى فُرُشٍ لِّلسَّفَةِ فَوَاللَّهِ لَوْلَا حِلْبَةُ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے۔ خدا کی قسم اگر اس کی ہمارے

بَنَاءُ لَا صَبَحَتِ الْأَرْضُ بِنَا مُنْخَسِفَةٍ فَيَا

کئے بر دباری نہ ہوئی تو زمین ہمیں دھندلا دیتی پس اے

عِبَادَ اللَّهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَتَّعِظْ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سنا اور نصیحت حاصل

بِهِ فَقَدْ ظَلَمَهِ وَمَا أَنْصَفَهُ قَاعُ عَتَبِرُومَا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللَّهِ بِمَا تَرَوْنَهُ مِنَ الْآيَاتِ

کرد اے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوِّفَةِ وَاَنْظُرُوا إِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ

دیکھو چاند کی طرف کو کہ جبار اللہ تعالیٰ، اس پر دیکھو

قَهْرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَطَس

غالب ہو گیا، جو برکت والا اور بلند ہے اور روزی پیدا کردی

بَيْنَهُ وَبَيْنَ النُّورِ وَأَظْلَمَ اشْرَاقَهُ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْيَعْتَذِرِ الْعَاقِلُ وَيُحْذَرُ أَنْ يَخْسِفَ

جھک کو، پس عبرت پکڑ لے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللَّهُ نُورُهُ وَلِيُخَفِّ كُلُّ مِّنْكُمْ سَطْوَةً

ختم نہ کر دے (نا بینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَرِآنَ اللَّهُ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ

پہانہ کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ

خود اپنی حالت نہ بدل دیں اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

يَا كَاشِفَ الْعُيُوفِ أَلَمْ تُكْثِفْ أَنْ تَغْفِرْ

کرتے ہیں اے گھنے عموں کے کھولنے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوبَنَا مَا آيَدَا إِلَّا سَلَامٌ وَشَرَّفَهُ رُؤْيَىٰ

بیشک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشا رہے

أَنَّهُ لَكُمْ مَاتَ سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جبہ سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹھے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمُنِيرُ فَصَدَّ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر چڑھے تو اللہ کی حمد، بیان کی اور اس کی ثناء کی، پھر فرمایا

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ

اے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكُسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ

نشانیوں میں ہیں: دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْعُوا

نہیں گھٹاتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللَّهُ وَكَبِّرُوا وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ

تکبیر پڑھو اور صلوٰۃ کرو پھر صدقہ فرمایا اے محمد

يَا أُمَّةٌ مُحَصَّنٍ وَاللَّهُ مَا أَحَدٌ غَيْرُ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیر متد

مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزُنِي عَبْدًا أَوْ تَزُنِي أَمْتُهُ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارَكَ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنِي وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

أَوْصِيَكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَاسْتَغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللَّهُ الْعَظِيمُ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاَسْتَغْفِرُ وَإِنِّي فَرَزْتُ الْمُسْتَغْفِرِينَ يَا

پس بخشش مانگو پس اے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاةَ الثَّائِبِينَ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

خطبہ نکاح اور طریقہ نکاح

نکاح میں ایجاب و قبول یہ دو بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے۔ نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دو گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ کیا اجازت ہے؛ اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلاں بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے بدلے اتنے حق ہر کے رد و گواہوں کے کر دیا۔ مرد مجھے گامیوں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنُسْتَغْفِرُهُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يُّهْدِيْهِ اللّٰهُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے کمراد

مُضِلُّ لَهٗ وَمَنْ يُّضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ

کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تَقٰیْهِ

میں اے ایمان والو! اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَانْتُمْ مُسْلِمُوْنَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور مرنے تو مسلمان ہی مرنے والے لوگو! اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَاتَّكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

تو نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں

مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبْعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدُوا

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لَوْ أَفْوَاحِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

ذکر کرو گے تو صرف ایک سے فرمایا، نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا تَكُنَّا حُرْمًا مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری سنت سے ہے جس نے میری سنت

رَغِبَ عَنِ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي يَا أَيُّهَا

سے منہ پھیلا تو وہ میرا نہیں ہے ایمان والو

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کیا کرو

سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَاَزَافُوا زَعْفًا عَظِيمًا

کی تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی - ابوداؤد)

دُعَا ئِ عَقِيْقَةِ

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ

(اس بچے کے نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمُهَا بِدَمِهِ وَلَحْيُهَا بِلَحْيِهِ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا فدیہ

بِعَظْمِهِ وَجِدُّهَا بِجِدِّهِ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِهَا

اگر لڑکی ہے تو یہ کہے

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا فدیہ ہے

بِدَمِهَا بِدَمِهَا

یعنی اس لڑکی کے خون کا، اس کے گوشت کا

بَعْظِهَا بِحُلْدٍ هَا بِشَعْرَهَا إِنْ وَجَّهْتُ

اس کی ہڈی کا، اس کی جلد کا، اس کے بال، اس بچی کے بالوں کا نہ یہ ہے

وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي

فرا یا، اکی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَلِسْكَ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم

أَمَرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ

دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ تیری طرف

مِنْكَ ذَلِكَ پھر بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ

سے اور تیرے لئے ہے اللہ تعالیٰ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةُ الْإِسْتِسْقَاءِ

مسائل فقہ اور رکعت نماز بنیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا
ستحب ہے میدان یا عید گاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور بیوندگی

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیے۔ دوران خطبہ چادر ہلٹ دینا چاہیے۔ چادر ہلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دایاں طرف کو بایاں طرف کر دیا جائے اور بایاں طرف کو دایاں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ ص ۱۸) چادر کو ہلٹنا سنت ہے تفاعل کے لئے کہ خاں پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو ہلٹے۔

(ہدایہ جلد اول ص ۱۸) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ستمیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علامہ رضا المصطفیٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نماز استسقاء خطیب جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نودفعہ تکبیر اللہ اکبر پڑھے۔

خُطْبَةٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ

مالک جزاء کے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور جو چاہے حکم دے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيدٍ سُبْحَانَ حُجُبِ

ہر سخت تکلیف کو دور کرتا ہے ہلکے سے، دعاؤں کو قبول کرنے

الدَّعَوَاتِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ

والا ہے ہلکے سے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْخَفِيَّاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ

ہلکے سے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ فِي الْبُؤَادِي وَالْبَحَارِ

کلیہ زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِينِ وَالضُّلَّاتِ

میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اللہ بڑے بڑے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَصْدُ الْحَصْدُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے، تمام تعریفیں

الْكَرِيمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيمِ الْهَادِي

اللہ کیلئے ہیں جو صاحبِ کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے صحیح راستے

إِلَى الصِّرَاطِ مُزِيلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ

کی طرف ہدایت دینے والا ہے سختیوں کو دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے

الْعَمَّ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

عم کو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ

اور آس کے رسول ہیں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُولِكَ وَخَلِيلِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے بہت نیکو کار

أَصْحَابِهِ الْبِرَّةِ الْأَنْجَابِ خَيْرِ آلٍ وَأَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں بہترین آل والے اور صاحب فضیلت صحابہ والے

أَصْحَابِ أَتَابَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ

پر صمد صلوٰۃ کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالیٰ) سے ڈرو اور

وَتُوبُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ وَأَخْلَصُوا لَهُ

اس کی طرف (رجوع) توبہ کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَةَ وَوَحْدَهُ لَتَفُوزُوا مِنْهُ بِخَيْرِي

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ اللَّهُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک ہمارے رب تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالَى أَمْرُكُمْ أَنْ تَذْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

أَنْ يُسْتَجِيبَ لَكُمْ فَقَالَ تَقْدَسُ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا پس فرمایا: پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری

إِنَّ الَّذِينَ يُسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي

سندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہونے کی حالت میں

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعَالَى أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاَهُ

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَقَالَ تَعَالَى وَاسْتَغْفِرُوا

بیکار سے اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَدُّدٌ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ

محبت والا ہے تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ

كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

بُرَامَانَ فرماتے والے تم پر شرانے کا مینہ بھیجتے گا

مُذَرِّرًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

اور مدد کرے گا تمہاری مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

ساتھ اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہروں

أَنْهَارًا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ

بنادے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

مغاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور دکھاتا بنانے والوں میں

الْخَسِرِينَ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي

سے ہو جائیں گے اور جس کی خواہش میں کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

خطائیں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبِّ ارْنِي

بیشک میں اپنا حق تکف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغْفَرَلَهُ إِنَّهُ

نے اپنے اوپر ظلم کیا پس بخش دے پس اس نے مجھے بخش دید۔ بیشک وہ

هُوَ الْخَفُورُ الرَّحِيمُ (پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے)

ت بخشنے والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ الْغَنِيُّ

اے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

نَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا وَاعْثِرْنَا

والوں میں سے نہ کمرنا، اے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

عِثْنَا وَمَغِيثًا وَحَيَّارٍ يُّعَا وَجَدًا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

عَدَقًا مَغْدِقًا مَوْنِقًا هَيْئًا مَرِيئًا

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گو اور خوش منظر خوشگوار

غَيْثًا خُصْبًا رَائِعًا مُرَعًا النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو پلانی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنی والی

مُسْرِلًا سَكَا عَا مَا دَائِمًا نَافِعًا غَيْرُ ضَارٍّ

بننے والی آسانی پیدا کرنے والی، موسلا دھار بہت زیادہ ہمیشہ ناکدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِبٍ تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ وَتُخَيِّثُ

انفصال نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے پھروں کو تازہ کر دے

يَهِّئْ لِي الْعِيَادَ وَتَجْعَلْهُ بَدَلًا لِّحَاضِرِي وَالْبَيَادَ

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے بنادے۔ پہنچنے والے شہری اور دیہاتی کے لئے

اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زَيْتَهَا اللَّهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی زیت۔ اے ہمارے اللہ

أَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

ہم پر نازل کر آسمان سے پاک پانی جس سے اس سے

فَأُحْيِي بِهِ بَلَدًا مَيِّتًا وَأَسْقِيهِ مَيًّا

زندہ فرما۔ مردہ شہروں کو اور پلا اسے جس سے

خَلَقْتَ أَنْعَامًا وَأَنَا سَيِّ كَثِيرًا اللَّهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا۔ اے ہمارے

أَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ

اللہ! ہمیں بارش سے سیراب فرما اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا

اللَّهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ لَا سُقْيَا عَذَابٍ وَلَا

اے ہمارے اللہ! رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدْمٍ وَلَا بَلَاءٍ وَلَا غَرَقٍ اللَّهُمَّ أَسْقِ

بربادی اور مصلیبت اور غرق کی سیرابی۔ اے ہمارے اللہ! سیراب

عِيَادَكَ وَبَلَادَكَ وَبِهَائِكَ اللَّهُمَّ

فرما اپنے بندوں اور شہروں کو اور اپنے دیہاتوں کو۔ اے ہمارے اللہ

اَنْثُنَا الزَّرْعَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اگادے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوعَ

برکتیں

اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کر دے

وَاجْلِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهُ

اور ہم سے وہ منیبتیں دور کر دے جو تیرے علاوہ کوئی دور

غَيْرُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ عجلۃ وسلم بھیج اپنے بندے

وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَمِيعِ النَّبِيِّينَ

اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ

اور مومنین عورتوں اور مومن مردوں پر

مَنْ أَهْلُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ اللَّهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ أَمْرَيْنَا بِاللُّعَاءِ وَوَعْدُتُنَا الْإِجَابَةِ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَاكَ كَمَا أَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

دعہ کیا اور تو نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہم سے قبولیت کا حکم دیا پس ہماری دعا کو

لَنَّا كَمَا وَعَدْنَا ثَنًا يَا سَيِّعُ الدُّعَاءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا اے دعا قبول کرنے والے اور اے

وَإِسْعَ الْفَضْلِ وَالْعَطَاءِ

دسیع فضل و عطا والے۔

خُطْبَةٍ جُمُعَةٍ أُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

اور ہمیں پیدا ہونے والی اس میں ذرہ بھر کی (خامی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرَىٰ أَقَابَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا خُضْرَةٌ

پوری مخلوق پر برتر۔ حد و مملوۃ کے بعد بیشک دنیا زینین اور مینھی ہے

وَحُلْوَةٌ وَإِنِّي مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَظَرُ

اور بیشک میں اس (طلب) میں تم سے قریبی ہوں پس تم اُسے

كَيْفَ تَعْلَمُونَ فَاتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَ

کیا پاتے ہو؟ پس ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ سُبْحَانَ

نہ مرنا تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاکی ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبُّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خُطْبَا جُمُعَةٍ ثَانِيَةٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُكَ وَنُسْتَعِينُكَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرنے میں اور اس کی مدد

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ

انگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ بیکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيكَ لَهُ وَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُولُهُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

اور اس کے رسول ہیں بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادبکی سلام عرض

تَسْلِيمًا) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی کرو اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

أَفْضَلَ صَلَّوْا تَكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ

پر اپنا سب سے فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَجْمَعِينَ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصُوصًا عَلَى أَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اوپر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعَبْرَ

کے ہیں (سیدنا) ابوبکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ وَعَلَى

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضَى وَالْحَسَنِ عَلِيَّ سَيِّدَةِ النَّسْرِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ وَعَلَى عَتَمِيهِ الْمُسْكَرِمِينَ

فاطمہ الزہراء اور ان کی عزت والے بھائیوں (سیدنا) حمزہ اور

الْحَضْرَةُ وَالْعَبَّاسِ وَعَلَى كُلِّ مَنْ اخْتَارَهُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللَّهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهِ بِإِذْنِ يَمَانٍ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے جن بیا ساتھ محبت اپنے نبی سے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

بیدار ہمارے دلوں کے اندر بغض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار۔ بیشک

رَءُوفٌ رَحِيمٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

تو روؤں و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

نہیں کون معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَاللَّهُ أَحْمَدُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

مکتبہ محمدیہ سیفینہ

آستانہ عالیہ محمدیہ سیفینہ حسین ٹاؤن راوی ریان شریف لاہور

مکتبہ ہذا پر قرآن کریم، تفسیر، حدیث
فقہ، تصوف و طریقت اور تاریخ کی
کتب دستیاب ہیں

نیز مکتبہ ہذا پر عطر، آڈیو کیسٹ اور ویڈیو سی ڈیز،
علماء کی تقریریں، ٹوپیاں، دستاریں، خالی کیسٹ،
سی ڈیز بازار سے بارعایت ہول سیل ریٹ و
پرچون ریٹ پر خرید فرمائیں

Mob: 0321-8401546, 0321-6686205

مکتبہ محمدیہ سیفینہ

راوی ریان، حسین ٹاؤن، مئی سٹی روڈ، لاہور